مختار نامہ کی اہمیت اور استعمال کا طریقہء کار

بحوالہ

رجسٹریشن کا قانون 1908ئ ضابطہء دیوانی 1908ئ تعزیراتِ پاکستان 1860ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانونٔ انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلیئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

مختارنامہ کی اہمیت اور استعمال کا طریقہء کار

سوال 1۔ مختارنامہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اگر کوئی شخص خود کوئی قانونی کام نہ کرسکتا ہو تو وہ اس کام کو کروانے کا اختیار کسی اور کو دے سکتا ہے۔ یہ اختیار زبانی طور پر ہرگز نہیں دیا جا سکتا بلکہ یہ تحریری صورت میں ہوتا ہے جسے مختارنامہ کہتے ہیں۔اس کی دو اقسام ہیں؛ مختارنامہ عام اور مختارنامہ خاص۔ جو شخص کسی کو یہ اختیار دیتا ہے وہ مختار کنندہ کہلاتا ہے اور جس شخص کو یہ قانونی اختیار دیا جاتا ہے وہ مختار کہلاتا ہے۔

سوال 2۔ مختارنامہ عام سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ مختارنامہ عام وہ ہوتا ہے جس کے ذریعے مختار اختیار دینے والے کی طرف سے ایک سے زیادہ کام سرانجام دے سکتا ہے اور ایسی صورت میں مختار کا ہر عمل مختار کنندہ پر لاگو ہوگا۔ مختارنامہ عام کی بنیاد پر مختار ہر جگہ نمائندگی کرسکتا ہے۔ مختارنامہ عام لکھوانے کے لئے اشٹام پیپر کی ضرورت ہوتی ہے جس کی مالیت صوبہ پنجاب میں 1000 روپے؛ صوبہ سندھ میں 500 روپے؛ صوبہ بلوچستان میں 3000 روپے؛ صوبہ سرحد میں 750 روپے اور اسلام آباد کے لئے 25 روپے ہوتی ہے۔اس کے علاوہ 4 روپے کا نوٹری ٹکٹ لگانا بھی ضروری ہوتا ہے۔

سوال 3۔ مختارنامہ خاص کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مختارنامہ خاص کے ذریعے مختار صرف اسی کام کو سرانجام دے سکتا ہے جس کو مختارنامہ میں درج کیا گیا ہو۔ مثلاً اگر مختارنامہ کسی عدالت میں زیر سماعت مقدمہ کی پیروی کے لئے ہو تو اسے مختارنامہ خاص کہتے ہیں۔ مختارنامہ خاص کے ذریعے مختار صرف اسی کام کو سرانجام دے سکتا ہے جس کو مختارنامہ میں درج کیا گیا ہو۔ اس کے لئے بھی اشٹام پیپر ضروری ہوتا ہے جس کی مالیت صوبہ پنجاب میں 500 روپے؛ صوبہ سندھ میں 200 روپے؛ صوبہ بلوچستان میں 1000 روپے اور صوبہ سرحد میں 10 روپے تک ہوگی جس کی تصدیق یا تو نوٹری پبلک سے یا اسی عدالت سے کروانا ضروری ہوتی ہے جس کے لئے 4 روپے کا نوٹری ٹکٹ بھی لگایا جاتا ہے۔

سوال 4۔ کون شخص کسی کو مختارنامہ جاری کرسکتا ہے؟

جواب۔ ہر وہ پاکستانی شہری جو عاقل؛ بالغ اور قانون کے مطابق معاہدہ کرنے کا اختیار رکھتا ہو مختارنامہ جاری کرسکتا ہے۔

سوال 5۔ مختارنامہ دینے والا کون اختیار دوسرے فرد کو دے سکتا ہے؟

جواب۔ اختیار دینے والا اپنے مختار کو نہ صرف مقدمات کی پیروی بلکہ اس کا فیصلہ یا راضی نامہ کرنے کا اختیار بھی دے سکتا ہے۔ مختار کی طرف سے کئے گئے ہر فیصلے کو اختیار دینے والے کو ماننا پڑتا ہے۔

سوال6۔ مختار نامہ کیسے رجسٹرڈ کرایا جاتا ہے؟

جواب۔ مختار نامہ کی تحریر ہر صوبہ میں مختلف قیمت کے اشٹام پیپر پر لکھی جاتی ہے۔ اگر جائیداد کی فروخت کا اختیار بھی کسی کو دیا جائے تو اس بیان کو اشٹام پیپر پر لکھ کر رجسٹرار کے پاس رجسٹر کرایا جاتا ہے۔

سوال7۔ مختار نامہ کی تصدیق کیوں اور کہاں سے کرائی جاتی ہے؟

جواب۔ مختار نامہ کسی نوٹری پبلک، عدالت، جج، مجسٹریٹ یا سفارتخانہ سے تصدیق کرایا جاسکتا ہے۔ اگر مختار نامہ غیر تصدیق شدہ ہو تو اسے درست نہیں سمجھا جائے گا اور مختار نامہ کو استعمال کرتے ہوئے مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔

سوال8۔ مختار کنندہ اور مختار کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب۔ اختیار دینے والا اپنے مختار کے فوجداری جرم کا ذمہ دار نہیں ہوتا۔ اگر مختار کسی کارروائی کے دوران بددیانتی سے کام لے تو اس کے خلاف تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ 409 کے تحت مقدمہ چلایا جاسکتا ہے اور اسے سزا دی جاسکتی ہے۔ اگر مختار نامہ میں دیئے گئے امور کو انجام دیتے ہوئے کسی تیسرے فریق کو نقصان ہوجائے تو اختیار دینے والا اس کا ذمہ دار ہوگا لیکن اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایسا کام کرنے کی مختار نامہ میں اجازت دی گئی ہو۔

سوال9۔ مختار نامہ کی میعاد کتنی ہوتی ہے؟

جواب۔ جس مقصد کے لئے مختار نامہ جاری کیا گیا ہو اس کے مکمل ہونے پر یہ مختار نامہ ختم ہوجاتا ہے۔ اگر مختار نامہ ایک سے زیادہ لوگوں کے نام ہو تو ایک کی وفات کی صورت میں دوسرا اسے استعمال نہیں کرسکتا۔ مختار نامہ چاہے عام ہو یا خاص اختیار دینے والا جب چاہے اپنی مرضی سے اسے منسوخ کرسکتا ہے۔ ایسی صورت میں رجسٹرار کے پاس اس مختار نامہ کی منسوخی درج کرائی جائے گی اور ساتھ ہی اخبار میں منسوخی کا اشتہار دینا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اگر اختیار دینے والے کی موت واقع ہوجائے تو بھی مختار نامہ منسوخ ہوجاتا ہے۔

سوال10۔ مختار نامہ کی اہمیت اور استعمال کے طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی مختار نامہ کی اہمیت اور استعمال کے طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد۔ فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد۔ فون نمبر 111-739-739، فیکس نمبر 051-2825336، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) رجسٹریشن کا قانون 1908ئ۔

(5) ضابطہء دیوانی 1908ئ۔

(6) تعزیراتِ پاکستان 1860ئ۔